پیش لفظ

پاکستان ورکرز فیڈریشن (PWF) اور ایل او ایف ٹی ایف (LO/FTF) پراجیکٹ جس کا مقصد کارکنوں / مزدور رہنماؤں اور تربیت کاروں کو تعلیم کے حوالے سے ٹریڈ یونین سے متعلق ابتدائی تعلیم، پیشہ وارانہ صحت وسلامتی، قوانین محنت ٹریڈ یونین مالیات، غیر منظّم کو منظّم کرنا، اجتماعی سودا کاری، خاندانی منصوبہ بندی، مالک کو مزدور کے تعلقات، عورت اور مرد کی برابری سے آگاہی، خواتین کیلئے برابری کے حقوق، معاشی وسماجی معاملات، بنیادی ٹریڈ یونین ازم سول سوسائٹی سے باہمی اشتراک کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے مسائل ومعاملات کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا ہے۔ تا کہ وہ ان تمام ضروری باتوں کو سمجھ سکیں۔ اور عملی زندگی میں اس سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔ اس مقصد کیلئے بنیادی ٹریڈ یونین ازم سے متعلق باتیں اس پمفلٹ میں شامل کی گئی ہیں تا کہ ٹریڈ یونین سے متعلق بنیادی باتیں جان سکیں۔ اور ان کے دلوں میں ٹریڈ یونین میں شامل ہونے کے بارے میں جو خوف وڈر موجود ہو وہ نکل سکے۔ نیز بعض غیر تعلیم یافتہ خصوصاً ٹریڈ یونین سے متعلق علم نہ رکھنے والے لیڈر صاحبان کے نامناسب رویہ کا سدباب ہو سکے۔ اور ٹریڈ یونین کو فعال اور مضبوط بنانے کے علاوہ جمہوری اور اصولی طرز پر چلایا جا سکے۔ اور اسطرح ٹریڈ یونین پر عائد ان الزامات کا جو کہ ایک مخصوص طبقہ کی طرف سے اپنے مفادات کیلئے لگائے جاتے ہیں کہ ''ٹریڈ یونیز بدمعاشوں کا ٹولہ ہے'' اور گھیراؤ، جلاؤ اور ہڑتالوں کے علاوہ کوئی مثبت کردار ادا نہیں کر رہی ہیں۔ ہم ٹریڈ یونین کی حقیقت اور اس کے فعال کردار کو اجاگر کرنے اور بہتر صنعتی تعلقات کے قیام اور ملکی پیداوار میں اضافہ کرنے کیلئے کارکنوں میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوشاں ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مقصد کے حصول میں کامیابی عطا فرمائیں۔ ہم اس کتابچہ کی تیاری پر PWF پروڈکشن ٹیم اور قائدین کے انتہائی مشکور ہیں۔

شکریہ

ایم ظہور اعوان
جنرل سیکرٹری
پاکستان ورکرز فیڈریشن (PWF)

شوکت علی انجم
پراجیکٹ منیجر
PWF-LO/FTF PROJECT

’’بنیادی ٹریڈ یونین ’’تعلیم‘‘

ٹریڈ یونین کیا ہے؟

اگر آپ کسی سے دریافت کریں کہ ٹریڈ یونین کیا ہے؟ تو وہ آسانی سے کہہ دے گا ٹریڈ یونین مزدوروں کی تنظیم کو کہتے ہیں،لیکن ہمارے معاشرے میں مزدور کا تصور محدود ہے۔عام طور پر مزدور سے مراد ایک ایسا مزدور لیا جاتا ہے جو زمین کھودتا ہے۔تعمیراتی کام میں محنت ومشقت کرتا ہو۔بازار سے سامان لانے لے جانے سے اپنی اُجرت کماتا ہو۔اسی طرح دیگر جسمانی مشقت کے کام کرتا ہو۔اس محدود تصور کی وجہ سے جب یہ کہا جاتا ہے کہ ٹریڈ یونین مزدوروں کی جماعت ہے تو قدرتی طور پر انسان کا ذہن اس قسم کے جسمانی محنت کرنے والے مزدورں کی طرف جاتا ہے۔جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عام لوگ ٹریڈ یونین کو جاہل اور کم عقل مزدوروں کی تنظیم سمجھ لیتے ہیں۔حالانکہ ٹریڈ یونین ہر اس محنت کش کی تنظیم ہے جو دماغی وجسمانی محنت کے بدلے اپنی اُجرت حاصل کرتا ہے۔خواہ وہ ڈاکٹر ہو،استاد ہو کسی بھی دفتر میں ملازمت کرتا ہو،کاروباری وتجارتی ادارے میں خدمات سرانجام دیتا ہو, ٹوکری اٹھا کر یا کان کنی کر کے رزق حاصل کرتا ہو۔

اس کے علاوہ حکومت، جو ملک کی سب سے بڑی آجر (مالک) ہے اور دیگر آجر (مالکان) ٹریڈ یونینز اور اس کے رہنماؤں کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے رہتے ہیں۔اور اپنے بے انتہائی وسائل کو بروئے کار لا کر ابلاغ عامہ کے ذریعہ عام لوگوں کے ذہنوں میں یہ بیٹھانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں کہ ٹریڈ یونینز اور اس کے رہنما گھیراؤ جلاؤ توڑ پھوڑ ،ہنگاموں اور ہڑتالوں کے ذریعہ ملکی معیشت کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔اس طرح ان کے خیال میں ٹریڈ یونینز شرپسندوں اور تخریب کاروں کی منظّم جماعتیں ہوتی ہیں۔حالانکہ حقیقت کا اس سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔جبکہ اکثر محنت کش (مزدور) ان کے اس غلط پر پیگنڈہ کا شکار ہو کر ٹریڈ یونین میں شامل ہونے سے گریز کرتے ہیں۔اس لئے یہ ضروری ہے کہ انکے اس غلط پروپیگنڈہ کے خاتمے کیلئے کارکنوں کو ٹریڈ

یونین سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہونی چاہئیں،تا کہ وہ ٹریڈ یونین کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اپنے اور اپنے خاندان اور دیگر کارکن بھائیوں اوران کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کیلئے ٹریڈ یونین کو مضبوط اور فعال بنانے میں اپنا کردارادا کرسکیں۔

ٹریڈ یونین کی تعریف:

ٹریڈ یونین محنت کشوں (مزدوروں) کا ادارہ ہے۔اور چونکہ ہرادارے کے مقاصد بدلے ہوئے حالات کے مطابق بدلتے رہتے ہیں،اسی لئے ٹریڈ یونین کی تعریف کرنے والے ماہرین نے اسکی مختلف طور پر تعریفیں بیان کی ہیں،جن میں سے چندایک درج ذیل ہیں۔

1. ٹریڈ یونین روزی کمانے والوں کی ایک ایسی مستقل اور باعمل جماعت ہے،جس کا مقصدان کی مزدوری سے متعلق زندگی کے حالات کوسنوارنااوران کاایک معیارقائم کرنا ہے۔

2- ٹریڈ یونین ایک ہمیشہ جاری رہنے والا مستقل جمہوری ادارہ ہے۔جسے مزدور خود بناتے اورخود ہی مزدوروں کی فلاح و بہبود کیلئے چلاتے ہیں۔

3- پاکستانی قانون کی نظر میں ٹریڈ یونین سے مرُاد کارکنوں یا آجروں کا ایسا اتحاد جس کا بنیادی مقصد کارکنوں اور آجروں کے درمیان تعلقات با قاعدہ بنانا ہو۔کسی پیشہ یا تجارت کے چلانے سے متعلق پابندی کی شرائط عائد کرنا۔اس میں دو یا دو سے زیادہ ٹریڈ یونینوں کی فیڈریشن شامل ہے۔

4- ٹریڈ یونین ایک ہمیشہ جاری رہنے والی مستقل جمہوری تنظیم ہے۔جو کہ مزدور رضا کارانہ طور پر خود بناتے ہیں۔تا کہ اپنے کام کا تحفظ کرسکیں۔اجتماعی سوداکاری کے ذریعے اپنے حالات کارکو بہتر کرسکیں۔اوراپنے معیارکو بلند کرسکیں اوراپنے قدرتی حقوق کی ضمانت حاصل کرسکیں کارکنوں کے مسائل اورخیالات کوموثر طور پر معاشرہ اورسیاست میں پیش کرنے کے ذرائع پیدا کرے۔

غرض یہ کہ ہم اس کی مختصر تعریف یوں بیان کر سکتے ہیں کہ ”کارکنوں کی ایک جمہوری و مستقل تنظیم جو کہ رضا کارانہ طور پر خود بناتے ہیں اورخود ہی کارکنوں کی فلاح و بہبوداور ملکی پیداوار میں اضافہ کیلئے چلاتے ہیں۔“

ٹریڈ یونین کی ضرورت:

کسی ملک کی قومی پیداوار کیلئے ضروری ہے کہ چار عناصر پیدائش یعنی زمین، محنت، سرمایہ اور ناظم باہم مل کر کام کریں۔

زمین (LAND):

زمین سے مراد تمام قدرتی وسائل ہیں۔ مثلاً پہاڑ، دریا، آبشار، کانیں، آب و ہوا اور سورج کی روشنی وغیرہ۔

محنت(HARD WORK):

محنت سے مراد انسان کی وہ دماغی یا جسمانی کاوش ہے۔ جس کے معاوضہ میں سکہ رائج الوقت روپیہ ملتا ہے۔

سرمایہ(CAPITAL):

سرمایہ سے مراد مشینیں، ٹیکسی، کرایہ پر دیا ہوا مکان، کارخانہ اور نقد رقم جو کاروبار میں استعمال ہو۔

تنظیم(ORGANISATION):

تنظیم سے مراد وہ فرد ہے جو تینوں عناصر پیدائش یعنی زمین، محنت، اور سرمایہ سے کام لے اور سارے کاروبار کے انتظامات کو سنبھالے۔ ویسے تو تنظیم بھی محنت ہی کی ایک قسم ہے۔ لیکن کارخانہ میں کام کرنے والے مزدوروں، کاریگروں اور دفتری عملے کی محنت سے بالکل مختلف ہے۔ ناظم وہ ہے جو دیگر عناصر پیدائش کو اکٹھا کر کے اس طرح کام پر لگائے کہ کم سے کم خرچ میں زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہو۔

ویسے تو چاروں عناصر پیدائش کی اہمیت ہے لیکن محنت کی اہمیت کچھ زیادہ ہی ہے۔ کیونکہ کسی ملک کے قدرتی وسائل سے اس وقت تک فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا جب تک کہ اس کے محنت کش

(مزدور) مختلف کاموں میں مہارت نہ رکھتے ہوں، محنتی و جفاکش نہ ہوں۔ اور باہمی اتحاد و تعاون کے اصول پر عمل نہ کرتے ہوں۔ چونکہ دوسرے عناصر پیدائش یعنی زمین، سرمایہ، ناظم (مالک) کے قبضہ میں ہوتے ہیں، اور کارکن جس کے پاس اپنا اور اپنے خاندان کا پیٹ بھرنے، خوراک ،لباس، رہائش، طبی سہولت اور بچوں کی تعلیم و تفریح کیلئے صرف محنت ہے۔

ناظم (مالک) کی قوت محنت کی قوت سے کہیں زیادہ ہوتی ہے اور ناظم محنت کو بھی ایک گونگا، بہرا اور غیر انسانی عنصر پیدائش سمجھنے لگتا ہے۔ اور اس کا استحصال کرتا ہے۔ چنانچہ محنت کشوں نے استحصال سے بچاؤ کیلئے اور اپنے تحفظ کی خاطر آپس میں اتحاد پیدا کیا۔ کیونکہ مالک (آجر) کے ظلم و ستم سے محفوظ رہنے کیلئے ان کے پاس یہی ایک واحد ذریعہ تھا۔ اور محنت کشوں کا یہ باہمی اتحاد ''ٹریڈ یونین کہلاتا ہے۔

ویسے تو ٹریڈ یونین کی ضرورت ہر دور میں رہی ہے۔ لیکن بدلتے ہوئے حالات سائنس، ٹیکنالوجی نظام بینکاری اور دیگر شعبوں میں ترقی اور دنیا کے ایک گاؤں میں سمٹ جانے کے باعث آجروں (مالکان) کے ذرائع اور اختیارات بے حد بڑھ گئے ہیں۔ جبکہ محدود ذرائع آمدنی اور روزمرہ گرانی کے باعث محنت کش طبقہ کی حالت بد سے بدتر ہو جاتی جا رہی ہے۔ لہذا ٹریڈ یونین کی ضرورت جس شدت سے آج کے دور میں محسوس کی جاتی ہے، اس سے پہلے کبھی نہ کی گئی تھی۔ اس لیئے محنت کشوں کو چاہیے کہ وہ نہ صرف قومی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنے اتحاد کی جڑیں مضبوط کریں، کیونکہ اسی میں ان کی بقاء ہے۔

ٹریڈ یونین میں شمولیت اس لیے بھی ضروری ہے کہ

☆ یونین میں شمولیت سے یکجہتی حاصل ہوتی ہے۔

☆ آجر سے اجتماعی طور پر متحد ہو کر برابری کی بنیاد پر نوکری سے غیر قانونی خاتمگی کو ختم کرنے، اُجرت، عملی مہارت اور پیداوار بڑھانے میں سودا کاری کر سکتے ہیں۔

☆ یونین میں شامل ہونے سے ہم ٹریڈ یونین تحریک کا حصہ بن کر بہتر اور صاف معاشرے امن و جمہوریت کے قیام کیلئے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

- ☆ مساویانہ سلوک اور سماجی انصاف کے حصول کیلئے جدوجہد کرسکتے ہیں۔
- ☆ ورکرز کمپنسیشن، طبعی سہولیات، تعلیم، مساویانہ قانونی حقوق کے حصول کیلئے۔
- ☆ ٹریڈیونین میں شمولیت اس لئے بھی ضروری ہے کہ آجر کو کسی معاملے میں یونین کو انکار کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

  جبکہ اس کے برعکس اکیلے کارکن کو کسی رعایت دینے سے انکار کرنے میں کوئی مشکل درپیش نہیں آتی۔
- ☆ پیشہ وارانہ صحت وسلامتی کے تحفظ کیلئے۔
- ☆ سوشل سیکیورٹی یا انتظامیہ سے معاہدہ کی صورت مین بہتر علاج ومعالجہ کی سہولت حاصل کرنے کیلئے۔
- ☆ تعمیر مکان کیلئے قرضہ کی سہولت حاصل کرنے کیلئے۔
- ☆ زچگی کی صورت میں باتنخواہ رخصت حاصل کرنے کیلئے۔
- ☆ ورکرز ویلفیئر فنڈ سے ملنے والی مراعات سے مستفید ہونے کیلئے۔
- ☆ عالمی مزدور یکجہتی کیلئے۔
- ☆ کارکنوں اور مالک کے مابین بہتر تعلقات کے قیام کیلئے۔
- ☆ ملکی پیداوار میں اضافہ کیلئے۔
- ☆ منافع میں شراکت کے حصول کیلئے۔
- ☆ انتظامی بورڈ اور ک کونسل میں کارکنوں کی نمائندگی کیلئے۔
- ☆ سپورٹس / کینٹین اور فیئر پرائس شاپس کمیٹیوں میں نمائندگی کیلئے۔
- ☆ خواتین اور مرد کارکنوں کے ساتھ مساوی سلوک قائم کرنے کیلئے۔
- ☆ خصوصاً خواتین کو ایک جیسے کام کا یکساں معاوضہ دلانے کیلئے۔
- ☆ جنسی خوف وہراس کے خاتمے کیلئے۔
- ☆ فنی تربیت اور مہارت کے حصول کے مساوی مواقعوں کیلئے۔

☆ عزت ووقار بڑھانے کیلئے۔

☆ استحصال سے بچاؤ اور شکایات کے ازالہ کیلئے۔

☆ ٹریڈ یونین تعلیم کے حصول کیلئے۔

☆ بدلتے ہوئے حالات سے پیدا شدہ مسائل پر کارکنوں کے خیالات کو معاشرہ اور ریاست تک موثر طور پر پہنچانے کیلئے۔

ٹریڈ یونین کی تشکیل:

کسی ٹریڈ یونین کیلئے جن عوامل کی لازمی طور پر ضرورت ہوتی ہے وہ درج ذیل ہیں۔

ممبر:-

کسی ٹریڈ یونین کا اس وقت تک تصور ہی ممکن نہیں جب تک اس کے کچھ ممبران نہ ہوں، جبکہ ٹریڈ یونین کا قیام ممبران ان کی فلاح و بہبود کیلئے عمل میں آتا ہے۔ لہذا یہ دونوں لازم وملزوم ہیں۔ ممبران اپنے ووٹ کے ذریعے یونین عہدیداران کا چناؤ کرتے ہیں، جو جدوجہد کر کے انتظامیہ سے فوائد ومراعات حاصل کرتے ہیں۔ اور یہ فوائد ومراعات ممبران ہی کو ملتے ہیں۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ ممبر یونین کا اہم ترین عنصر ہے۔

رائے دہی:-

جب کسی ادارے کے محنت کش یونین تشکیل دیتے ہیں۔ تو فوراً ہی چناؤ (انتخاب) کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یعنی یونین کے قیام کیلئے جمہوری طریقے پر رائے دہی کے ذریعہ ممبران ہی میں سے عہدیداران کا چناؤ کرنا لازمی ہے۔ اور اس کے بغیر یونین کا وجود ممکن نہیں۔

عہدیداران:-

ٹریڈ یونین کے نظم ونسق چلانے کیلئے کچھ باعمل و باصلاحیت لوگوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ لہذا ممبران انتخاب کے ذریعہ اپنے ہی میں سے عہدیداران کا چناؤ کرتے ہیں۔ جبکہ یہ عہدیداران اپنی یونین کے ممبران کی فلاح و بہبود اور ان کے حقوق کے تحفظ کیلئے پالیسی کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔ تمام عہدیداران مجموعی طور پر مجلس عاملہ کہلاتے ہیں۔

یونین کا دستور:-

یونین کا دستور(آئین)ایک ایسی دستاویز ہوتی ہے۔جس میں یونین کے اغراض و مقاصد،ممبران،عہدیداران،مجلس عاملہ،جنرل کونسل کے حقوق وفرائض،چندہ کی شرح،یونین کی رقم اوراثاثے کی حفاظت حسابات اور کاغذات کی تفصیل اوراجلاس منعقد کرنے کے طریقے وغیرہ ہوتے ہیں۔یعنی یونین کا دستورایک خاکہ پیش کرتا ہے۔کہ جس پر یونین کی ساری عمارت تعمیر ہوتی ہے۔

چندہ:-

آج کل دنیا کا کوئی بھی کام بغیر پیسے کے نہیں چلتا۔ہرقدم پررقم کی ضرورت پڑتی ہے۔ٹریڈ یونین کے منصوبوں کوعملی جامہ پہنانے کیلئے بھی دولت کی ضرورت پڑتی ہے،لہذاٹریڈیونین کے قیام کے وقت ہی ممبران ہنگامی چندہ جمع کرتے ہیں،تاکہ ابتدائی کام انجام دیئے جاسکیں۔اس کے بعد ماہانہ چندہ جمع کرتے ہیں۔ہمارے ملک میں ٹریڈیونین کی آمدنی کا واحد ذریعہ اکثر چندہ ہوتاہے،جبکہ اخراجات کی بےشمار مدیں ہوتی ہیں۔

رجسٹریشن:-

ٹریڈیونین اس وقت تک موثرنہیں ہوسکتی جب تک قانونی طور پرحکومت سے باضابطہ رجسٹرنہ کرائی جائے۔رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے بغیرٹریڈیونین کی قانونی حیثیت کچھ بھی نہیں ہوتی۔

انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ (IRA)2012ء کے تحت ٹریڈ یونین کی رجسٹریشن کیلئے طریقہ کار:-

ٹریڈیونین کی رجسٹریشن کیلئے درخواست مندرجہ ذیل لوازمات سے دی جاسکتی ہے۔

- ☆ رجسٹریشن کیلئے صدراور جنرل سیکرٹری کی طرف سے دستخط شدہ درخواست۔
- ☆ ٹریڈیونین کا نام اوراسکے صدردفتر کا پتہ۔

☆ ٹریڈ یونین کے وجود میں آنے کی تاریخ۔

☆ ٹریڈ یونین کے عہدیداروں کا نام، پتہ، عہدہ اور پیشہ، بمعہ بیان حلفی کہ وہ سزا یافتہ نہیں ہیں۔

☆ تمام چندہ ادا کردہ ممبران کی فہرست۔

☆ جس صنعت اور ادارے میں یونین بنائی گئی ہو۔اس کا نام بمعہ کارکنوں کی تعداد کے گوشوارے۔

☆ ادارہ میں پہلے سے موجودہ رجسٹرڈ ٹریڈ یونینوں کے نام اور پتے۔

☆ ٹریڈ یونین کیلئے منظور کئے گئے قوانین کی تین عدد نقول بمعہ ایک نقل قرارداد جس کے تحت ٹریڈ یونین ممبران نے یہ دستور پاس کیا ہو۔جس پر جلسہ کے صدر کے دستخط ہوں۔

☆ نقل قرارداد جس کے تحت ممبران نے صدر اور جنرل سیکرٹری کو رجسٹریشن کیلئے درخواست دینے کا اختیار دیا ہو۔

☆ موجودہ IRA (انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ) چاروں صوبوں کے صوبائی اختیارات کے تحت بنائے ہیں۔جن میں بھی یونین رجسٹریشن کیلئے یہی طریقہ کار ہے۔

ٹریڈ یونین (دستور) آئین کیلئے لازمی اہم نکات:-

ٹریڈ یونین دستور کیلئے لازمی ہے کہ اس میں مندرجہ ذیل اہم نکات شامل ہیں۔

☆ ٹریڈ یونین کا نام اور پتہ۔

☆ مقاصد جس کیلئے ٹریڈ یونین بنائی گئی۔

☆ وہ قواعد جن کے تحت ٹریڈ یونین کے فنڈ خرچ کئے جائیں گے۔

☆ عہدیداران کی تعداد مقررہ حد کے مطابق ہو اور بیرونی اشخاص کی تعداد 25% سے زیادہ نہ ہو۔

☆ شرائط جن کے تحت ممبر فائدے یا سزا کا مستحق قرار پائے گا۔

- ☆ ٹریڈ یونین ممبران کی مکمل فہرست تیار رکھنا اور ممبران اور عہدیداروں کیلئے معائنہ کی مناسب سہولت۔
- ☆ دستور میں ترمیم، تبدیلی یا تنسیخ کرنے کا طریقہ۔
- ☆ ٹریڈ یونین فنڈ کی محفوظ نگرانی ،اس کا سالانہ محاسبہ (آڈٹ) کا طریقہ کار اور عہدیداروں اور ممبران کیلئے اکاؤنٹ کی کتابوں کے معائنے کے لئے موزوں سہولتیں۔
- ☆ وہ طریقہ کار جس کے تحت یونین کو ختم کیا جاسکے۔
- ☆ ٹریڈ یونین کے ممبران کے ذریعہ عہدیداران کے چناؤ کا طریقہ کار اور معیاد جو دو سال سے زائد نہ ہو۔
- ☆ کسی عہدیدار کے خلاف عدم اعتماد کرنے کا طریقہ اور جنرل اجلاس اور مجلس عاملہ کے اجلاسوں کا انعقاد ہر تین ماہ اور سال میں ایک مرتبہ لازمی قرار دینا۔
- ☆ کسی ادارے میں پہلے سے دو رجسٹرڈ یونینوں کی موجودگی میں تیسری یونین رجسٹر کروانے کیلئے یونین کے ممبران کی تعداد، ادارے کے کل ملازمین کے 1/5 حصہ سے کم نہیں ہونی چاہیئے۔
- ☆ رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کے لئے لازمی ہے کہ ممبران کا رجسٹر رکھے جس میں ہر ممبر کی طرف سے ادا کردہ چندہ کی تفصیلات درج ہوں۔
- ☆ حساب کتاب کی آمدن وخرچ کا رجسٹر رکھے۔
- ☆ اجلاس کی کاروائی لکھنے کیلئے رجسٹر رکھے۔

اجتماعی سوداکاری ایجنٹ:-

اجتماعی سوداکاری کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والی یونین اجتماعی سوداکار ایجنٹ کہلاتی ہے۔اور یہ سرٹیفکیٹ کوئی یونین اسی وقت حاصل کرسکتی ہے جبکہ اس کے ممبران کی تعداد ادارے کے کل ملازمین کی تعداد 1/3 سے زائد ہو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے حصول کے بعد یونین کو اگر ادارہ میں

کوئی دوسری یونین موجود نہ ہوتو بھی اور دوسری کی موجودگی میں اگر ہو (CBA) اجتماعی سوداکار ایجنٹ نہ ہو یا انکی CBA کی میعاد ختم ہونے کی صورت میں مطلوبہ شرائط کے بعد CBA کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی درخواست بھی دینی چاہیے تاکہ ممبران کے مفاد کیلیئے اجتماعی سوداکاری کرسکے۔ایک ادارہ میں ایک یا ایک سے زائد یونینیں موجود ہوں تو CBA سرٹیفکیٹ کیلیئے رجسٹرڈ یونین ادارہ میں ریفرنڈم کا بندوبست کرواتا ہے۔اور ریفرنڈم میں جیتنے والی یونین بشرطیکہ اس نے ادارہ کے کل ملازمین کی تعداد 1/3 سے زائد ووٹ حاصل کئے ہوں تو اسے CBA سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔جس کے بعد جیتنے والی یونین کو اجتماعی سوداکار ایجنٹ کی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔جسکی میعاد دو سال تک ہوتی ہے اور دو سال کے بعد اسکی حیثیت کو چیلنج کیا جاسکتا ہے۔

ٹریڈ یونین کے بنیادی اصول و کردار:-

☆ٹریڈ یونین کے اصول:-

ٹریڈ یونین کو رضا کارانہ اور مستقل تنظیم ہونا چاہیے۔

ٹریڈ یونین عام طور پر کارکنوں کی طرف سے رضاکارانہ تحریک ہی ہوتی ہو۔جس کے ذریعے کارکنوں کی قوت کو ان کے مشترکہ مطالبات پیش کرنے اور ان کے حقوق کے دفاع کیلیئے جو وہ اپنے حقوق سمجھتے ہیں یکجا کیا جاتا ہے۔لیکن حقوق مستقل طور پر کبھی بھی حاصل نہیں ہوسکتے ہیں کارکنوں کو جائے کار اور دیگر جگھوں پر درپیش مسائل ایسے نہیں ہیں جو کہ ایک ہی وقت میں ہمیشہ کیلیئے حل ہوسکیں۔لہذا بحیثیت رضا کار جبکہ اس کی تمام تر قوت کارکنوں کے اتحاد اور امداد پر منحصر ہے۔یونین ایک مستقل تنظیم ہے جو کہ اپنے مطالبات طویل المیعاد منصوبہ بندی سے حاصل کرتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ ٹریڈ یونین دیگر ایسی تنظیموں سے مختلف ہے جو کہ قلیل المیعاد مقاصد کے حصول کیلیئے بنائی جاتی ہے۔

ٹریڈ یونین کا مستقل ہونا:-

☆ اس وجہ سے بھی ضروری ہے کہ لوگوں اور حالات میں تبدیلی آسکتی ہے۔جبکہ ٹریڈ یونین کی ضروریات مقاصد وہی رہتے ہیں ۔کیونکہ ہر معاشرہ میں کارکنوں کو اپنے آپ کو ناانصافیوں سے بچانے،ثالثی فیصلوں،خوف وہراس،طاقت کے ناجائز استعمال سے بچاؤ کیلئے کام کرنا پڑتا ہے۔اور انہیں اپنا معیار زندگی بلند کرنے اور اپنے حقوق کی جنگ کے ساتھ ساتھ اداروں کی بقاء کی جنگ لڑنی پڑتی ہے۔یہ سب کچھ کرنا ایک مستقل جمہوری اور متحد تنظیم کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

☆ ٹریڈ یونین کو حکومت،آجر اور سیاسی پارٹیوں کے زیر اثر نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ کارکنوں کی ایک ایسی تنظیم ہے،جو کہ اس کے ممبروں کے زیر انتظام ہوتی ہے۔اور ممبران کی مالی امداد پر ممبروں یا ان کی خاطر چلائی جاتی ہے۔

ٹریڈ یونین کو جمہوری ہونا چاہیے:-

ٹریڈ یونین کو مکمل طور پر جمہوری ہونا چاہیئے ۔کیونکہ یہ کارکنوں کی تنظیم ہوتی ہے۔اور کارکنوں کیلئے ہوتی ہے۔اور صرف کارکن ہی اس کے مقاصد اور لائحہ عمل تیار کرتے ہیں۔اس کو بیرونی طور پر آجر کی تنظیموں،حکومت اور سیاسی پارٹیوں سے واسطہ پڑتا ہے اور داخلی طور پر ممبران کے مابین بلالحاظ جنس،رنگ،نسل اور مذہب مساوات کیلئے یکساں حقوق کی خاطر جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔تمام ممبران کو مساوی طور پر منتخب ممبران کے احتساب اور انتخاب میں بطور امیدوار حصہ لینے،ووٹ ڈالنے،یونین کی طرف سے کیئے جانے والے اہم فیصلوں میں حصہ لینے اور اپنی رائے دینے کا حق حاصل ہے۔

ٹریڈ یونین کو متحد ہونا چاہیے:-

اتحاد میں برکت ہے۔اور یونین کو اتحاد،یکجہتی اور اپنے ممبران کی طرف

سے یقین دہانی سے ہی قوت حاصل ہوتی ہے۔

یونین کی کامیابی یکجہتی کے بنیادی اصول ''سب ایک کیلئے اور ایک سب کیلئے'' پر منحصر ہے۔

ٹریڈ یونین کا کردار:- ٹریڈ یونین کا کردار مندرجہ ذیل امور پر منحصر ہونا چاہیئے۔

تحفظ:

ایک ممبر کی حیثیت سے کارکن کو اس کے روزگار سے محروم کرنے کے خلاف ملازمت کا تحفظ دلانا یونین کو اس بات کا یقین کر لینا چاہیئے کہ کارکن کو ایذارسانی کے ذریعہ قوانین کو پس پشت ڈال کر اور بغیر معقول وجوہات کے برخاست نہ کیا گیا ہو۔

بہتر شرائط:-

یونین کو ممبران کے حالات کار اور معیار زندگی کو بہتر کرنے کیلئے جدوجہد کرنی چاہیئے۔

اجتماعی سودا کاری:-

یونین کے کام میں اجتماعی سودا کاری کارکنوں کے مفاد کیلئے بہتر ذریعہ ہے۔ جس کے تحت وہ ممبران کیلئے اجرت، بہتر حالات کار اور ممبران اور انکے خاندان کیلئے بہتر معیار زندگی کیلئے جدوجہد کرسکتی ہے۔

تنازعات کا تصفیہ:-

یونین کے پاس اپنے ممبران کی خاطر تنازعات کے تصفیہ کیلئے گفت وشنید کیلئے معلومات ،قابلیت اور وسائل ہونے چاہیے۔

باہمی مفاد:-

آجر کی طرف سے دی گئی مراعات کے علاوہ یونین کو اپنے طور پر ممبران کیلئے مزید مراعات مثلاً میڈیکل، وظائف، رہائشی سہولت، بیمہ اور موت کی صورت میں کارکن کے خاندان کیلئے مراعات حاصل کرنی چاہیے۔

مہم:-

یونین میں ممبران کے مفادات کے تحفظ اور بہتری کیلئے مہم چلانے کی قوت اور قابلیت ہونی چاہیئے۔

آواز بلند کرنا: -

یونین کو کارکنوں کے خیالات اور مسائل، اسکے ممبران اور اس معاشرہ تک جس میں وہ رہائش پذیر ہیں آواز بلند کرنے کا ذریعہ ہونا چاہیئے۔

صنعتی ترقی میں برابر کی شرکت:-

صنعتی ترقی میں جس طرح سرمایہ اور کارکنوں کی محنت دونوں برابری کے حصہ دار ہیں۔اسی طرح ٹریڈ یونین کارکنوں کی نمائندہ ہونے کی صورت میں صنعتی ترقی میں برابر کی شریک ہے لہذٰا اسے صنعتی ترقی کیلئے اپنے حصے کا کردار ادا کرنا چاہیے۔

تنظیم سازی کا حق:-

تنظیم سازی کا حق انسان کا بنیادی حق تسلیم کیا گیا ہے۔اسی وجہ سے بین الاقوامی طور پر انسانی حقوق کے عالمی منشور، عالمی ادارہ محنت کے کنونشن نمبر 87 اور ملکی سطح پر آئین پاکستان اور انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ (IRA) 2012ء کے تحت اسے قانونی تحفظ حاصل ہے۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

انسانی حقوق کے عالمی منشور (UDHR) کی دفعہ نمبر (20) کے تحت:-

- ہر شخص کو پرامن طریقے سے ملنے جلنے اور انجمنیں بنانے کا حق حاصل ہے۔
- کسی بھی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے کیلئے مجبور نہیں کیا جائے۔

دفعہ نمبر 23(4) کے تحت:-

ہر شخص کو تجارتی انجمنیں (ٹریڈ یونین) قائم کرنے اور اس میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

عالمی ادارہ محنت (ILO) کے کنونشن نمبر 87 کے تحت:-

آرٹیکل نمبر 2 میں آجر اور اجیر (کارکن اور مالک) دونوں کو بلا امتیاز اور بغیر پیشگی اجازت انجمن قائم کرنے کا حق حاصل ہے۔اور ان کو رکن بننے کا حق حاصل ہے۔بشرطیکہ وہ انجمن کے ضابطوں کی پابندی کریں۔

آرٹیکل نمبر 3:-

آجر اور اجیر کی انجمنوں کو پوری آزادی سے اپنے نمائندگان چننے اور اپنی سرگرمیوں کا لائحہ عمل تیار کرنے اور اپنا دستور بنانے کا حق حاصل ہے۔اور حکومتی ادارے اس کے حقوق میں بے جا مداخلت سے احتراز کریں۔

آرٹیکل نمبر 4:-

آجر اور اجیر کی انجمنوں کو انتظامیہ نہ توڑے گی اور نہ ختم کر سکیں گی۔

آرٹیکل نمبر 5:-

آجر اور اجیر اپنی تنظیموں کی فیڈریشن یا کنفیڈریشن قائم کرنے،ان کا ممبر بننے اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں سے الحاق کرنے کا حق حاصل ہے۔

آرٹیکل نمبر 11:-

آرٹیکل نمبر 11 کے تحت عالمی ادارہ محنت کا ہر ممبر ملک ایسے مناسب اقدامات کا پابند ہے،جو آجر اور آجیر کی تنظیم سازی کے حق کو عملی جامہ پہنا سکیں،یعنی آسانی سے تنظیم بنائی جا سکے

(حکومت پاکستان عالمی ادارہ محنت کا ممبر ہے)۔

پاکستان کے دستور آئین کی دفعہ 17 کی شق نمبر 1 کے تحت:

ٹریڈ یونینز اور سیاسی پارٹیاں بنانے کا حق دیا گیا ہے۔

1969ء IRO انڈسٹریل ریلیشن آرڈیننس (صنعتی تعلقات آرڈیننس)

☆ دفعہ (A)3 کے تحت کارکنوں کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ بغیر کسی پیشگی اجازت کے اپنی پسند کی انجمن بنائے یا صرف اپنی متعلقہ تنظیم کے قوائد کے تحت بغیر کسی پیشگی اجازت کے اپنی پسند کی یونین میں شامل ہو جائیں۔

☆ دفعہ (B)3 کے تحت یہ حق آجروں کو بھی حاصل ہے۔

☆ دفعہ (C)3 کے تحت ٹریڈ یونینوں اور آجروں کی انجمنوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنا دستور اور قواعد مرتب کریں۔ اپنے نمائندے مکمل آزادی سے چنیں، اپنی انتظامیہ اور کاروبار ترتیب دیں اور اپنے پروگرام مرتب کریں۔

☆ دفعہ (D)3 کے تحت کارکنوں اور آجروں کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی فیڈریشن یا کنفیڈریشن قائم کریں۔ اس میں شامل ہو جائیں۔ اور ایسی کسی بھی تنظیم، فیڈریشن یا کنفیڈریشن کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کارکنوں اور آجروں کی کسی بھی بین الاقوامی تنظیم اور نیم وفاق سے ملحق ہو جائیں۔

یاد رکھیں کہ آجروں اور کارکنوں کو انجمن بنانے اور چلانے، اپنا دستور بنانے اور اپنے پروگرام مرتب کرنے کا بنیادی حق حاصل ہے۔ اور ان پر کسی قسم کی پابندی نہیں البتہ یونین رجسٹر کرتے وقت کچھ شرائط ہیں جو پوری کرنی پڑتی ہیں۔

اس کے باوجود ہمارے ملک میں خدمت خلق سے متعلق بعض اداروں، افواج پاکستان، پولیس اور ان سے متعلق اداروں، حکومت کی انتظامیہ، پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن یا سیکورٹی پیپرز لمیٹڈ۔ کسی ایسے ادارے جو بیمار، ضعیف، مفلس یا ذہنی طور پر معذور اشخاص کے علاج یا دیکھ بھال

کیلئے چلایا جاتا ہو۔تیل کے کارخانے میں نگہداشت ،حفاظت ،آگ بجھانے ،قدرتی گیس یا پٹرولیم کی پیداوار نقل وحرکت اور تقسیم کے ادارے حفاظتی اور آگ بجھانے والے ملازمین کو یونین سازی کا حق حاصل نہیں ہے۔

واپڈا اور ریلوے کے بعض شعبوں میں ٹریڈ یونین پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔جبکہ دنیا کے بعض مما لک میں فوج تک یہ حق حاصل ہے۔جبکہ IRO کی بجائے IRA ہر صوبہ میں بنالیا گیا ہے جن میں ان دفعات کو تحفظ حاصل ہے۔

ٹریڈ یونین کے حقوق وفرائض:

ٹریڈ یونین کے حقوق:

اگر کسی تنظیم کو ملکی سطح اور بین الاقوامی طور پر تحفظ اور حقوق حاصل نہ ہوں ۔تو اس کا قائم رہنا اور فروغ پانا ممکن نہیں ہوسکتا۔اسلئے ٹریڈ یونین کے قیام اور اس کے فروغ پانے کیلئے ضروری ہے کہ اس کے قیام ،آزادانہ کارکردگی اور کارکنوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کے میعار زندگی کو بہتر بنانے کی جدوجہد کیلئے ملکی و بین الاقوامی طور پر قانونی تحفظ اور حقوق دے دیئے گئے ہیں ۔جو کہ درج ذیل ہیں۔

☆ انجمن سازی کی آزادی اور فیڈریشن یا کنفیڈریشن کی تشکیل کا حق۔

☆ انجمن سازی کا آزادانہ حق اور تحفظ۔

☆ ٹریڈ یونین کی منسوخی کا حق۔

☆ یونین کے تشخص کا حق۔

(اس حق میں یونین بحیثیت کارپوریٹ باڈی مقدمہ کرسکتی ہے۔یا مزدوروں کی طرف سے مقدمہ کرسکتی ہے یا اس پر مقدمہ ہوسکتا ہے۔یعنی اجتماعی طور پر مزدوروں کیلئے خود قانونی چارہ جوئی کرسکتی ہے۔یا اس کے خلاف مزدوروں کے اجتماعی اعمال کا مقدمہ ہوسکتا ہے۔)

- ☆ آجر کی بے جا مداخلت سے تحفظ کا حق۔
- ☆ دوسری یونین سے الحاق کا حق۔
- ☆ اجتماعی سوداکاری کا حق۔
- ☆ کارکنوں کی نمائندگی کا حق۔
- ☆ جوائنٹ منیجمنٹ بورڈ میں نمائندگی کا حق۔
- ☆ ورک کونسل میں نمائندگی کا حق۔
- ☆ شاپ اسٹیورڈ نامزد کرنے کا حق۔
- ☆ ادارے کے حسابات کی پڑتال کیلئے آڈیٹر مقرر کرنے کا حق۔
- ☆ مذاکرات کرنے کا حق۔
- ☆ ہڑتال کا حق۔
- ☆ معاہدات کا حق۔
- ☆ لیبر کورٹ میں تنازعات اٹھانے اور معاہدات پر عمل درآمد کیلئے عدالت سے رجوع کرنے کا حق۔

ٹریڈ یونین کے فرائض وذمہ داریاں:

ٹریڈ یونین کے حقوق کے علاوہ ٹریڈ یونین پر کچھ فرائض اور ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ حقوق منوانے کے ساتھ ساتھ صحت مندانہ ٹریڈ یونین سرگرمیوں کیلئے ضروری ہے کہ ٹریڈ یونینیں فرائض اور ذمہ داریاں کو بھی احسن طریقے سے سرانجام دیں تاکہ مخالفین کے غلط پروپیگنڈہ کا بھی خاتمہ ہو اور ٹریڈ یونین اپنے مقاصد بھی حاصل کر سکے۔

- ☆ انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ 2012ء (IRA) کے تحت ٹریڈ یونین اجتماعی سوداکاری ایجنٹ یونین پر مندرجہ ذیل فرائض وذمہ داریاں عائد کی گئی ہیں۔
- ☆ اس قانون کے تحت ٹریڈ یونین تنظیموں کا فرض ہے کہ عام اداروں اور انسانوں کی طرح

ملکی قوانین کی پابندی کرتے ہوئے اپنے حقوق کا استعمال کریں۔

- ☆ IRA رولز (Rules) کے تحت عہدے داروں کی تعداد کو ممبر کی تعداد کے حساب سے مقرر کریں۔
- ☆ ٹریڈ یونین کی رجسٹریشن کی درخواست کے ساتھ لازمی ہے کہ عہدیداروں کے مکمل کوائف، ممبران کے کوائف، ادارہ یا اداروں کا نام و پتہ جہاں یونین بنائی جارہی ہو اور صدر اور سیکرٹری کی دستخط شدہ دستور کی تین کاپیاں بھی پیش کرے۔
- ☆ یونین کے دستور میں لازمی ہے کہ ٹریڈ یونین کا نام اور مکمل پتہ، اسکے مقاصد، فنڈ کے استعمال کا طریقہ کار، یونین کے عہدیداران کی تعداد، فرائض اور کوائف جن میں کم از کم 75% عہدیدار اس ادارے کے ملازم ہوں جہاں یونین بنائی جارہی ہو۔ یونین کے دستور میں ترمیم کا طریقہ کار، ریکارڈ کی پڑتال کا طریقہ، ممبران کے خلاف تادیبی کاروائی کا طریقہ، عدم اعتماد کا طریقہ اور یونین ختم کرنے کا طریقہ کار کی مکمل با تفصیل وضاحت کی جائے۔
- ☆ یونین میں کسی ایسے شخص کو عہدہ نہ دیا جائے جو کہ IRA کے تحت فنڈ میں خرد برد کا مجرم قرار دیا جا چکا ہو۔
- ☆ یونین کو چاہیئے کہ IRA کے قانون کی پابندی کرے اور اوقات کار کے دوران کسی کارکن کو یونین میں شمولیت کی ترغیب نہ دے۔
- ☆ آجر کو طاقت، دھونس دباؤ کسی قسم کی مار پیٹ کے ذریعے مطالبات کی منظوری پر مجبور نہ کرے۔

غیر قانونی ہڑتال سے بچیں۔

- ☆ سالانہ حسابات کے آڈٹ شدہ گوشوارہ سے مقرر فارم پر رجسٹرار کے دفتر میں داخل کرائے۔

☆ دوران سال عہدیداروں میں تبدیلی اور اگر دستور میں کوئی ترمیم کی گئی ہو تو رجسٹرار کو آگاہ کریں۔

☆ دستور میں ترمیم معہ جنرل اجلاس کی قرارداد کے عرصہ 15 یوم کے اندر رجسٹرار ٹریڈ یونینز کے پاس داخل کرانی یونین کی ذمہ داری ہے۔

☆ اگر یونین کا کسی فیڈریشن سے الحاق ہو تو سالانہ گوشوارہ میں فیڈریشن کا نام لکھے۔

☆ یونین کا کھاتہ (اکاؤنٹ) نیشنل بینک یا کسی ڈاکخانہ میں کھولے۔

☆ اپنے دستور کی پابندی کرتے ہوئے جمہوری عمل جاری رکھنے کیلئے انتخابات بروقت کروائے۔

☆ یونین میں اکثر کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اس پر عمل کیا جائے۔

☆ کارکنوں کے حقوق کا (بلالحاظ رنگ، نسل، مذہب، جنس) تحفظ کرے۔

☆ صنعتی امن کے قیام میں مدگار ثابت ہو۔

☆ ملکی پیداوار میں اضافہ کیلئے کام کرے۔

ٹریڈ یونین کو جمہوری طریقے سے کیسے چلایا جاسکتا ہے:

ٹریڈ یونین کو جمہوری تنظیم اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ کارکنوں کی جماعت ہے، جو کہ کارکنوں کی طرف سے کارکنوں کیلئے بنائی جاتی ہے، لہذا اس کو قائم رکھنے اور صحت مندانہ سرگرمیوں کیلئے ضروری ہے کہ اسے جمہوری طریقوں سے ہی چلایا جائے جس کا مطلب ہے کہ

☆ یونین ممبران کو یونین معاملات اور کارکنوں کے مسائل پر اظہار رائے کی آزادی ہو۔

☆ اکثریت کے فیصلوں کا احترام کیا جائے اور انہیں تسلیم کیا جائے۔

☆ یونین کے آئین کی مکمل پابندی کی جائے۔

☆ ملکی قوانین کا بھی احترام کیا جائے۔

☆ ممبران کو یونین کے حسابات کی جانچ پڑتال کا حق حاصل ہو۔

- ☆ تمام ممبران کو(بلا لحاظ رنگ،نسل، مذہب،جنس) یکساں مراعات حاصل ہو۔
- ☆ ہر ممبر کو یونین کے انتخاب میں حصہ لینے کا حق ہو اور انتخابات بروقت کرائے جائیں۔
- ☆ مخالفین کی اچھی اور قابل عمل تجویز قبول کی جائے۔
- ☆ عہدیداران اپنے اختیارات سے تجاوز نہ کریں۔
- ☆ عدم اعتماد کے نوٹس پر یونین کے آئین کے مطابق عمل کیا جائے۔

اگر مندرجہ بالا طریقوں پر عمل کیا جائے تو اسکا مطلب ہے کہ ٹریڈ یونین کو جمہوری طریقے سے چلایا جارہا ہے۔

ٹریڈ یونین مالیات کی اہمیت:

ٹریڈ یونین مالیات نہ صرف یہ کہ ان یونین عہدیداروں کیلیئے جن کا براہ راست اس سے تعلق ہوتا ہے اور جو اسے وصول کرتے ہیں اور اس کا حساب رکھتے ہیں، جاننا ضروری ہے بلکہ یونین کے ہر ممبر کیلیئے اس بات کی اہمیت کو سمجھنا ضروری ہے۔ کیونکہ جس طرح سرمایہ کے بغیر کوئی ادارہ یا تنظیم کاروبار چلانا ممکن نہیں ہے، اسی طرح مالیات ٹریڈ یونین میں بالکل وہی اہمیت رکھتے ہیں جو انسانی جسم میں خون کی ہے۔

ٹریڈ یونین کی آمدن زیادہ تر اسکے ممبران سے حاصل کی جاتی ہے۔اور ممبران ہی کی بہتری کیلیئے خرچ کی جاتی ہے۔

یونین کی مضبوطی کا انحصار ممبران کی تعداد اور ان کے باہمی اتحاد پر نہیں اور نہ ہی اس بات پر مضبوط کہلائی جاسکتی ہے کہ وہ کتنا فنڈ جمع کرتی ہے۔ بلکہ صحیح اور مناسب مضبوطی اس بات پر ہے کہ وہ فنڈ کیسے اکٹھا کرتی ہے۔یعنی اس کے ذرائع آمدن کیا ہیں،اور خرچ کس انداز اور کن معاملات پر کرتی ہے۔ اگر آمدن اور اخراجات میں احتیاط اور حکمت عملی سے کام لیتی ہے تو یونین مضبوط سے مضبوط تر ہوگی۔

یونین فنڈ کیلیئے موثر انتظامات نچلی سطح (برانچ لیول) سے ہیڈ آفس تک ایک جیسے برابر

ہونے ضروری ہیں۔اس طرح یونین فنڈ کی سالانہ منصوبہ بندی یونین کی عمر بڑھانے میں مددگار ہوتی ہے،جسکی اکثر عہدیدار پرواہ نہیں کرتے ہیں ۔جبکہ یہ وقت کے مطابق بہت ضروری ہے، کیونکہ ہرممبر کی معلومات کیلئے اور شفاف حسابات کیلئے ضروری ہے کہ یونین کے ریکارڈ میں درج ہو کہ اسے سالانہ کتنی آمدن ہوئی ؟ کتنا خرچ ہو؟ااور کن کن امور پر ہوا؟اوراگر کوئی بچت ہوئی تو کتنی ہوئی ؟اس طرح ممبران کا یونین اور یونین عہدیداروں پراعتماد بڑھتا ہے۔

ٹریڈیونین مالیت یونین کے مندرجہ ذیل امور چلانے کیلئے بھی بہت اہم ہیں۔

- ☆ مناسب اخراجات کیلئے۔
- ☆ اپنے فیصلے پُراعتمادطور پر کرنے کیلئے۔
- ☆ تعلیمی پروگرام چلانے کیلئے۔
- ☆ کارکنوں اوران کے خاندان کی فلاح وبہبود کے پروگراموں کیلئے۔
- ☆ قابل عمل منصوبہ بندی کیلئے۔
- ☆ عہدیداروں کوکرایہ آمدورفت وایڈوانس کی ادائیگی کیلئے۔
- ☆ سٹاف کی تنخواہوں کیلئے۔
- ☆ ہڑتال کی صورت میں کارکنوں کوایڈوانس وغیرہ کی ادائیگی کیلئے۔
- ☆ جلسے جلوسوں وغیرہ منعقد کرنے کیلئے۔
- ☆ پوسٹر وغیرہ چھپوانے کیلئے۔
- ☆ قانونی جنگ لڑنے کیلئے بہتر قانونی مشیر کی خدمات حاصل کرنے کیلئے جس طرح ٹریڈیونین کاروبار چلانے کیلئے مالیات کا ہونا اشد ضروری ہے۔اسی طرح فنڈ کے جائزاور مناسب استعمال کیلئے منصوبہ بندی اور حکمت عملی اختیار کرنا بھی اشد ضروری ہے، تاکہ فنڈ کا جائز استعمال ہواوراس کے غلط استعمال کوروکا جاسکے۔

خواتین کوٹریڈیونین میں شامل کرنے کیلئے یونین کا کردار:

یونین کا بنیادی مقصد اتحاد یگانگت اور مساوات پر مبنی ہے۔لہذا یونین اس بات کی متحمل نہیں ہوسکتی کہ وہ افرادی قوت کی اتنی بڑی مقدار یعنی خواتین کی شمولیت سے گریز کرے۔کیونکہ معاشرتی وسماجی ماحول اور قانونی ڈھانچے کو تبدیل کروانا فرد واحد کے بس کی بات نہیں ہے اور ویسے بھی خواتین کیلئے مساوی حقوق ٹریڈ یونین میں ضروری ہیں۔کیونکہ اس طرح کارکنوں کے ایک گروہ کے حقوق کا تحفظ ہوتا ہے۔نیز سماجی انصاف کیلئے بھی یہ ضروری ہے۔لہذا یونین کو خواتین کے حقوق کے حصول اور سماجی تبدیلی کیلئے پہل کرنی چاہیئے۔اور ایسے اقدامات کرنے چاہیے،جس سے زیادہ سے زیادہ خواتین یونین میں شمولیت کرسکیں۔

ٹریڈیونین مندرجہ ذیل اقدامات کرکے خواتین کوٹریڈیونین میں شامل ہونے کے مواقع فراہم کرسکتی ہے۔

یونین کے ڈھانچہ میں تبدیلی کے ذریعہ:

☆ خواتین کی یونین میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کیلئے جائے کار پر موجود زیادہ سے زیادہ خواتین نمائندے مقرر کرکے تاکہ وہ مزید خواتین کو یونین میں شامل ہونے پر آمادہ کرسکیں

☆ خواتین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر پیش کرکے۔

☆ یونین میں خواتین کو عہدے دے کر۔

☆ خواتین کی ترجمانی کیلئے ''خواتین کمیٹی'' کے قیام سے۔

عملی اقدامات سے:

☆ جائے کار پر کارکن خواتین کے بچوں کی دیکھ بھال کا بندوبست کرواکر۔

☆ یونین کے اجلاس کیلئے ایسے مقام اور وقت کا تعین کرکے جو خواتین کیلئے مناسب ہو۔

☆ خواتین کے بے روزگار شوہروں کو کام دلواکر۔

تربیت کے ذریعے:

- ☆ خواتین میں اعتماد بڑھانے اور انکی صلاحیت کے نکھار کیلئے تربیت دے کر۔
- ☆ خواتین کو ذمہ داریاں اور موقعہ فراہم کر کے تا کہ وہ بھی تجربات حاصل کرسکیں۔
- ☆ جس دباؤ کے تحت خواتین کام کر رہی ہوں اس کو جانتے ہوئے انکی مدد کر کے تا کہ اگر انہیں کوئی مسئلہ درپیش ہو یا کوئی کام کروانا ہو تو یہ محسوس نہ کریں کہ یونین ان کیلئے کچھ نہیں کرسکتی۔
- ☆ خواتین کو یقین دلا کر کے کہ وہ معاشرہ میں کام کی جگہ پر اور یونین میں مساوی حقوق رکھتی ہیں۔

شعور دلا کر:

بذریعہ تعلیم مرد کارکنوں کو گھریلو ذمہ داریوں میں ہاتھ بٹانے پر آمادہ کر کے خواتین اور مرد کی برابری سے آگاہی دلا کر اور خواتین کا اعتماد بڑھا کر دوسری خواتین کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کرنے پر آمادہ کر کے۔

قوانین پر عمل درآمد کر کے:

بین الاقوامی اور ملکی قوانین جن میں خواتین کے مساوی حقوق کو تسلیم کیا گیا اور خواتین کے خلاف تشدد کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات کا ذکر ہے۔ نیز یونین کے آئین میں خواتین سے مساوی سلوک کو شامل کر کے ان پر عملدرآمد کو یقینی بنا کر۔ سماجی انصاف کا بھی تقاضہ ہے کہ دنیا کی آبادی کی اس نصف مخلوق کو بھی اسکی محنت کے صلہ میں مساوی حقوق دلائے جائیں۔

اس لئے خواتین سے یونین میں شمولیت کیلئے تعاون کر کے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

نیز خواتین کو خود بھی اپنے حقوق کے تحفظ اور اپنے طبقہ کی نمائندگی کیلئے آگے بڑھنا چاہیئے۔

کیونکہ بقول حکیم الوقت ڈاکٹر علامہ اقبال

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی